تم کیا کہتے ہو، کیا تم اب بھی اسلامی بم کی موجودگی سے انکار کرتے ہو۔! میں نے کہا میں فنی اور تکنیکی امور سے نابلد ہوں۔ یہ میں بتانے یا پہچان کرنے سے قاصر ہوں کہ یہ فٹبال قسم کا گولہ کیا چیز ہے اور یہ کس چیز کا ماڈل ہے۔ لیکن اگر آپ لوگ بضد ہیں کہ یہ اسلامی بم ہے تو ہوگا، میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ سی آئی اے کے افسر نے کہا، آپ لوگ تردید نہیں کرسکتے ہمارے پاس ناقابل تردید ثبوت موجود ہیں۔ آج کی میٹنگ ختم کی جاتی ہے۔ یہ کہہ کر وہ دوسرے کمرے سے باہر کی طرف نکل گیا اور ہم بھی اس کے پیچھے پیچھے کمرے سے باہر نکل گئے۔ میرا سر چکرا رہا تھا کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ جب ہم کاریڈور سے ہوتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے تو میں نے غیر ارادی طور پر پیچھے مڑ کر دیکھا کہ ڈاکٹر عبدالسلام ایک دوسرے کمرے سے نکل کر اس کمرے میں داخل ہو رہے تھے جس میں بقول سی آئی اے کے افسر کے اسلامی بم کا ماڈل پڑا ہوا تھا۔ میں نے اپنے دل میں کہا اچھا تو یہ بات ہے۔ جناب زاہد ملک بحوالہ نوائے وقت لاہور ۳۰ جون ۱۹۸۹ء)

اقبال کا نظریہ مرد کامل دہلی ائرپورٹ پر ڈاکٹر اقتدار حسین صدیقی سے ملاقات ہوئی، وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں تاریخ کے پروفیسر ہیں۔ ان کی کئی کتابیں چھپ چکی ہے ان کی ایک کتاب کا نام ہے۔ ISLAM AND MUSLIM IN SOUTH ASIA: HISTORICAL PESPECTIVE

ان سے دیر تک مختلف علمی موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ آج کل مسلمانوں کی فکری تاریخ پر ایک کتاب کی تیاری کر رہا ہوں۔ اس سلسلہ میں مَیں نے ان سے پوچھا کہ اقبال کی کتاب RECONSTRUCTION OF RELIGOUS THOUGHT IN ISLAM کے نظریہ سے مجھے اتفاق نہیں ہے۔ وہ تاریخ کو ایک ارتقائی عمل کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اس کے مطابق ان کا کہنا ہے کہ پرفکٹ انسان مستقبل میں پیدا ہوگا۔ یہ تصور اسلام کے عقیدۂ رسالت سے ٹکراتا ہے۔ کیونکہ عقیدۂ رسالت کے مطابق، کامل اور پرفکٹ انسان پیغمبر کی صورت میں پیدا ہو چکا۔ اب مسئلہ پرفکٹ مین کی پیروی کرنے کا ہے نہ کہ پرفکٹ مین کا انتظار کرنے کا۔ (جناب وحیدالدین خان، انڈیا)

تفسیر عثمانی کے ناشرین اور قارئین توجہ فرمائیں سورۃ الانعام، پارہ: ۸، رکوع: ۱۱، آیت ۱۲۱ میں ہے۔

« وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ »

ترجمہ: ”اور اُس میں سے نہ کھاؤ، جس پر نام نہیں لیا گیا اللہ کا۔“

آیتِ بالا کی وضاحت تفسیر عثمانی، صـ۱۸۸ میں یوں ہے۔